



سوال

(581) ایسی صورت میں امیر مصرف ذکوٰۃ میں یہ رقم شمار کر سکتا ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک امیر اپنے خرچے سے مسجد تعمیر کر رہا تھا۔ سیمنٹ کی ضرورت تھی۔ زید نے کہا مجھے آپ رقم دے دیجئے زید نے امیر سے رقم لے کر عمر کو دے دی عمر نے وعدہ کیا کہ میں دو ہفتے میں سیمنٹ مہیا کر دوں گا۔ اب دو ماہ گزر چکے ہیں۔ عمر غائب ہے۔ امیر مذکور زید سے رقم کا مطالبہ کرتا ہے۔ زید غریب ہے ایسی صورت میں امیر مصرف ذکوٰۃ میں یہ رقم شمار کر سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مقروض سے قرض ادا نہ ہو سکے تو اس کے قرضے کو زکوٰۃ میں جمع کر لینا جائز ہے قرآن مجید میں ارشاد ہے: **وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَكُمْ** ۲۸۰ سورة البقرة

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 741

محدث فتویٰ